

سوال

نتیجہ کی گارنٹی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "میری امت کے آخر میں کچھ عورتیں ایسی ہوں گی جو لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خود مال ہونے والی اور دوسروں کو مال کرنے والی، ان کے سر بچھی اونٹوں کی مال کو بانوں کی طرح ہونگے یہ یعنی عورتیں ہیں" اس کا کیا مطلب ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، آبا بعد!

رہین کے ہاں اس کی معروف تفسیر یہی ہے کہ جو عورتیں اپنے سروں پر دوپٹا یا کوئی اور کپڑا ایسے باندھ لیتی ہیں جیسے وہ اونٹ کا کوبان محسوس ہو تو یہ ممنوع ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

م 191/1، 192

ہی؟

ہاں! اگر گھر میں صرف محرم افراد موجود ہوں تو کر سکتے ہیں۔

ہوگا؟

جیہذا لباس عموماً ننگ اور نائٹ لباس ہوتا ہے جس میں جسم کے نشیب و فراز ظاہر ہوتے ہیں لہذا اس کا پینٹا مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے درست نہیں ہے۔

ذما عذی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الجلب